مانگنے والوں کو راشن دینا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

رمضان میں کچھ لوگ راشن مانگتے ہیں، تو ایسی صورت میں ان کو راشن دے سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس شخص کے پاس اپنی ضروریاتِ شرعیہ کو پورا کرنے کی مقدار مال ہے یعنی ایک دن کا کھانا اور بدن چھپانے کے لیے کپڑا موجود ہے یا ضروریاتِ شرعیہ کی مقدار مال کمانے کی طاقت رکھتا ہے تو اسے اپنی ذات کے لئے سوال کرنا حرام ہے۔ اسی طرح اگر دینے والے کو معلوم ہو کہ اس کے پاس بقدر ضروریاتِ شرعیہ مال ہے اس کے باوجود اپنی ذات کے لئے سوال کررہا ہے تو اسے دینا بھی حرام ہے۔

خیال رہے کہ جو سفید پوش افراد مستحق ہوتے ہیں اور خود مانگتے بھی نہیں ہیں، ایسے افراد کو تلاش کرکے ان کی ضرور مدد کرنی چاہیئے اور ان کی عزتِ نفس کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ البتہ صدقاتِ واجبہ (زکوٰۃ، فطرہ یا فدیہ اور کفارے کی رقم) تقسیم کرتے ہوئے شرعی طریقہ کار کے مطابق اور مستحقِ زکوۃ افراد کو تلاش کرکے ادائیگی کرنا لازم ہے۔

پیشہ ور بھکاریوں کو دینے کے متعلق اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”بے ضرورتِ شرعی سوال کرنا حرام ہے اور جن لوگوں نے باوجودِ قدرتِ کسب (یعنی کمانے پر قادر ہونے کے باوجود) بلاضرورت سوال کرنا اپنا پیشہ کرلیا، وہ جو کچھ اس سے جمع کرتے ہیں، سب ناپاک و خبیث ہے اور ان کا یہ حال جان کر اس کے سوال پر کچھ دینا داخل ثواب نہیں، بلکہ ناجائز و گناہ اور گناہ میں مدد کرنا ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 303، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مستحق شخص کے سوال کرنے اور اسے دینے کے بارے میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”وہ عاجز، ناتواں کہ نہ مال رکھتے ہیں، نہ کسب پر قدرت یا جتنے کی حاجت ہے، اتنا کمانے پر قادر نہیں، انہیں بقدرِ حاجت سوال حلال

اور اس سے جو کچھ ملے، ان کے لیے طیّب اور یہ عمدہ مصارفِ زکوٰۃ سے ہیں اور انہیں دینا باعثِ اجرِ عظیم، یہی ہیں وُہ، جنہیں جِھڑکنا حرام ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 254، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2228

تاریخ اجراء: 27 شعبان المعظم 1446ھ/26 فروری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net